2017年10月19日ジャング紙ラーワルピンディー版1面

بلوچستان اور وزیرستان میں دہشتگردی 11 شہید

کوئٹہ سبی روڈ پر بارودی گاڑی پولیس ٹرک سے ٹکرا دی گئی، میر علی میں ایف سی گاڑی پر ریموٹ کنٹرول بم سے حملہ

اہلکار قاسم لائن سے سریاب روڈ جارہے تھے، دھماکے سے 7 اہلکار، ایک راہگیر شہید، 25 افراد زخمی، ٹرک، موٹر سائیکل تباہ، بمبار کی گاڑی کے پرخچے اڑ گئے، 100 کلو بارودی مواد استعمال کیا گیا

طالبان نے ذمہ داری قبول کرلی، قمبر انی روڈ پر سی ٹی ڈی انسپکٹر کو گولی ماردی گئی، کھجوری چیک پوسٹ کے قریب بم ڈسپوزل اسکواڈ روڈ کو کلیئر کررہا تھا کہ بارودی مواد پھٹ گیا، 2 اہلکار شہید

کوئٹہ، بنوں، میرانشاہ (نمائندگان جنگ، ایجنسیاں) کوئٹہ اور شمالی وزیرستان میں سیکورٹی فورسز پر حملوں کے نتیجے میں 10 اہلکاروں سمیت 11 افراد شہید اور 25 زخمی ہوگئے، زخمیوں میں سے بیشتر کی حالت نازک ہے، واقعہ میں پولیس کا ٹرک اور راہگیر کی موٹر سائیکل تباہ ہو گئی جبکہ بمبار کی گاڑی کے پرخچے اڑ گئے، بم ڈسپوزل حکام کے مطابق دھماکے میں لگ بھگ 100 کلو گرام بارودی مواد استعمال کیا گیا۔ کالعدم تحریک طالبان پاکستان نے حملے کی ذمہ داری قبول کرلی، کوئٹہ ہی کے علاقے قمبرانی روڈ پر دہشتگردوں کی فائرنگ سے سی ٹی ڈی انسپکٹر عبدالسلام شہید ہو گیا، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی میں کھجوری چیک پوسٹ کے قریب ایف سی گاڑی پر ریموٹ کنٹرول بم حملے سے دو سیکورٹی اہلکار شہید ہوگئے، لشکر جھنگوی العالمی نے قمبر انی روڈ اور میرانشاہ واقعہ کی ذمہ داری قبول کرلی، تفصیلات کے مطابق مشرقی بائی پاس پر واقعہ قاسم لائن سے بدھ کی صبح ایلیٹ فورس کے 29 جوان انچارج حوالدار منظور احمد کی سربراہی میں ٹرک میں سوار ہو کر ڈیوٹی کیلئے پولیس موبائل کی سیکورٹی میں سریاب روڈ جارہے تھے، مشرقی بائی پاس سبی روڈ سے درخشاں ریلوے پھاٹک کے قریب سامنے سے آنے والی بارود سے بھری گاڑی ٹرک سے ٹکرا گئی جسے کے نتیجے میں ایک زور دار دھماکا ہوا اور ٹرک میں آگ لگ گئی جس کے نتیجے میں ٹرک میں سوار انچارج حوالدار منظور احمد، کانسٹیبل عبدالفتح، کانسٹیبل شہباز علی، کانسٹیبل شاہ زمان، کانسٹیبل معشوق علی، کانسٹیبل محمد اصغر اور ایک راہگیر موٹر سائیکل سوار گل محمد موقع پر ہی شہید جبکہ 26 اہلکار جھلس کر شدید زخمی ہو گئے جن میں سے حوالدار عبدالرزاق اسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسے، دھماکے کے بعد پولیس کے ٹرک میں آگ بھڑک اٹھی، فائر بریگیڈ کے عملے نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پالیا۔ جبکہ جائے وقوعہ پر ایک گاڑی اور موٹر سائیکل کو بھی نقصان پہنچا۔ پولیس کے مطابق خود کش دھماکے کے نتیجے میں ٹرک مکمل تباہ ہو گیا، سیکیو اداروں کے اہلکاروں نے زخمی پولیس اہلکاروں اور نعشوں کو سول ہسپتال، بولان میڈیکل کمپلیکس اور سی ایم ایچ کوئٹہ منتقل کیا، واقعے کے بعد پولیس اور ایف سی اہلکاروں کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی تھی اور علاقے کو گھیرے میں لیکر سرچ آپریشن شروع کر دیا جبکہ فرانز ک ٹیموں نے موقع پر پہنچ کر جائے وقوعہ کے اطراف راستوں کو بند کر دیا۔ ہسپتال ذرائع نے 5 اہلکاروں سمیت 7 افراد کی شہادت کی تصدیق کی ہے جبکہ صوبائی وزیر داخلہ سرفراز بگٹی کے مطابق دھماکے میں 6 پولیس اہلکار شہید اور 22 زخمی ہوئے، سول ڈیفنس بم اسکواڈ کے مطابق دھماکے میں تقریباً 100 کلو دھماکا خیز مواد استعمال کیا گیا، دوسری جانب کوئٹہ کے ہی علاقے قمبر انی روڈ پر دہشتگردوں نے پولیس انسپکٹر کو فائرنگ کرکے شہید کردیا، پولیس افسر کی شناخت عبدالسلام کے نام سے ہوئی ہے جو کاؤنٹر ٹیرارزم ڈیپارٹمنٹ میں تعینات تھا، ادھر وزیر داخلہ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی نے دھماکے کی جگہ پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ واقعہ صبح آٹھ بجکر 25 منٹ پر ہوا، حملے کے سہولت کاروں کو جہنم واصل کریں گے، آخری دہشتگرد کے خاتمے تک ہم یہ جنگ لڑیں گے، بلوچستان میں داعش یا اس جیسی کوئی تنظیم موجود نہیں، پولیس اور ایف سی کو پیشگی ایکشن کی وجہ سے نشانہ بنایا جارہا ہے، دہشتگرد پہلے وزیرستان میں بیٹھ کر منصوبہ بندی کرتے تھے لیکن آج ہمارے خلاف حملوں کیلئے افغانستان کی سرزمین استعمال کررہے ہیں۔ بھارتی خفیہ ایجنسی 'را' اور 'این ڈی ایس پاکستان میں حملے کرنیوالے دہشتگردوں کی مدد کررہی ہیں تاہم اس حملے سے متعلق کچھ کہنا قبل از وقت ہو گا۔ دوسری جانب میرانشاہ بنوں روڈ پر میر علی کی کھجوری چیک پوسٹ کے قریب ایف سی کی گاڑی پر ریموٹ کنٹرول بم حملے کے نتیجے میں دو اہلکار شہید ہوگئے۔ اہلکار فورسز کی نقل وحرکت کیلئے روڈ کو کلیئر کر رہے تھے کہ سڑک کنارے نصب بارودی مواد پھٹ گیا جس سے سپاہی تصور علی سکنہ راولپنڈی اور سپاہی غلام ربانی سکنہ گلگت شہید ہوگئے، دھماکے سے گاڑی کو بھی شدید نقصان پہنچا۔ حملے کے بعد سیکورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن شروع کرکے میرانشاہ بنوں روڈ کو ہر قسم کی ٹریفک کیلئے بند کر دیا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق جائے وقوعہ سے کئی مشتبہ افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ جبکہ شہداء کے جسد خاکی کو نماز جنازہ کے بعد آبائی علاقوں کو روانہ کردیا گیا۔ دریں اثنا وزیراعظم شاہد خاقان عباسی نے کوئٹہ خود کش حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے شہید پولیس اہلکاروں کے اہل خانہ سے اظہار تعزیت کیا ہے اور شہدا کے بلند درجات کی دعا کی ہیں۔ شہباز شریف نے بھی کوئٹہ حملے کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ شکست خوردہ عناصر قانون کے شکنجے سے بچ نہیں سکتے، شہباز شریف نے دھماکے میں زخمی ہونیوالے افراد کی جلد صحتیابی کی بھی دعا کی۔ علاوہ ازیں سپیکر قومی اسمبلی ایاز صادق اور ڈپٹی سپیکر مرتضیٰ جاوید عباسی نے کوئٹہ دھماکے کی شدید مذمت کرتے ہوئے جانی نقصان پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔